سوال

(342) نمازی عورت کے آگے سے گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے والد کہتے ہیں کہ عورت جب فرض نماز پڑھ رہی ہو تو اس کے آگے سے گزرنا جائز نہیں ہے۔ اس بارے میں ہماری رہنمائی فرمائیں، جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازی خواہ مرد ہو یا عورت، اس کے لیے سترہ رکھنا سنت ہے۔ اور کسی کے لیے جائز نہیں کہ اس کے اور سترے کے درمیان سے گزرے، خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ لیکن اگر گزرنے والی عورت ہو اور نمازی اور اس کے سترے کے درمیان سے گزرے گی تو نماز پڑھنے والے مرد یا عورت کی نماز ٹوٹ جائے گی۔ (صحیح مسلم، کتاب الصلوۃ، باب قدر ما یستر المصلی، حدیث: 511 و سنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، ابواب السترۃ، باب ما یقطع الصلاۃ، حدیث: 703) سوائے اس کے کہ مسجد حرام میں ایسا ہو، یہاں اسے معاف کیا گیا ہے کیونکہ اس جگہ اس سے بچاؤ ممکن نہیں ہے۔ اور اللہ کا فرمان ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ... ١٦... سورة التغابن

''اور جہاں تک ہوسکے اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔''

اور مزید فرمایا:

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ... ٧٨ ... سورة الحج

''اور اللہ نے تمہارے دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر291

محدث فتویٰ